بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ | جمعرات ۲۹ شعبان ۱۴۰۴ھ ۔ ۳۱ ہجرت ۱۳۶۳ ہش ۔ ۳۱ مئی ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ ہجرت / مئی ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"متلی اور ٹانگوں و سر میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بڑھ گئی ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی فرحت تنویر اہلیہ رشید الدین ذاکر انگریز نواحمدی کو بتاریخ ۱۷ مئی ۱۹۸۴ء دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ الحمد للہ!

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز نومولود کو عمرِ دراز عطا فرمائے اور نیک، صالح، خادمِ دین اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین!

نومولود مکرم شیخ روشن الدین تنویر سابق ایڈیٹر "الفضل" کا نواسہ اور بابو عبدالغنی صاحب مرحوم کا پڑنواسہ ہے۔

(امۃ الغنی اہلیہ شیخ روشن دین تنویر حال مقیم سندھ)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو لوگ دل سے دعا کرتے ہیں خدا تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے

توبہ کا مطلب یہ اقرار کرنا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کیلئے سب تعلقات چھوڑ دوں گا

ایسی توبہ کرنے والے ہی اولیاء، قطب اور غوث کے مراتب پاتے ہیں:

"بیعت میں انسان زبان کے ساتھ گناہ سے توبہ کا اقرار کرتا ہے مگر اس طرح سے اُس کا اقرار جائز نہیں ہوتا جب تک دل سے وہ اقرار نہ کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ جب سچے دل سے توبہ کی جاتی ہے تو وہ اسے قبول کر لیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اُس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اُس نے توبہ کرنے والوں کے ساتھ کئے ہیں۔ اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلی اُس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اگرچہ مجھے اپنے بھائیوں، قریبی رشتہ داروں اور سب دوستوں سے قطع تعلق ہی کرنا پڑے مگر میں خدا تعالیٰ کو سب سے مقدم رکھوں گا اور اُسی کے لئے اپنے تعلقات چھوڑتا ہوں۔ ایسے لوگوں پر خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کیونکہ اُنہی کی توبہ دلی توبہ ہوتی ہے۔

پھر جو لوگ دل سے دعا کرتے ہیں خدا تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ آسمان۔ زمین اور سب اشیاء کا خالق ہے ویسے ہی وہ توبہ کا بھی خالق ہے۔ اور اگر اُس نے توبہ کو قبول کرنا نہ ہوتا تو وہ اسے پیدا ہی نہ کرتا۔ گناہ سے توبہ کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں۔ سچی توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات پاتا ہے۔ یہ اولیاء، قطب، غوث کے مراتب اسی واسطے لوگوں کو ملے ہیں کہ وہ توبہ کرنے والے تھے اور خدا تعالیٰ سے اُن کا پاک تعلق تھا، اس واسطے ہرگز نہیں ہے کہ وہ منطق، فلسفہ اور دیگر علومِ طبعیہ وغیرہ میں ماہر تھے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ اُن بندوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۰-۳۰۱)

یوم قدرت ثانیہ

ربوہ میں جلسہ نہیں ہوا۔

ربوہ ۔ امسال مورخہ ۲۷ ہجرت / مئی کو ربوہ میں یوم قدرت ثانیہ کا جلسہ لاؤڈ سپیکر کے استعمال اور جلسہ کے انعقاد کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہیں ہو سکا۔

متقی کے پاس آنے والے بھی بچائے جاتے ہیں

حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"لوگ بہت سی مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی سے بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آجاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ ان سے محفوظ ہے"

(الفاخ قدسیہ صفحہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۵ پیسے

روزنامہ
الفضل ربوہ

شعبان ۱۴۰۴ھ
۳۱ ہجرت ۱۳۶۳ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایت سے محروم کرنیوالی انتہائی خطرناک برائی

سب سے بڑی برائی جس سے تمام دوسری برائیاں جنم لیتی ہیں ایک ہی ہے اور وہ ہے جھوٹ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک جھوٹا شخص گناہوں کے ارتکاب میں اس لئے بے باکی دکھاتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ میں جھوٹ بول کر اس کی سزا سے بچ جاؤں گا۔ اسی لئے جو لوگ جھوٹ بولنے کے عادی ہوں اور اس عادت سے کسی طرح دستکش ہونے کے لئے تیار نہ ہوں انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوا کرتی۔ وہ نہ صرف ہدایت سے محروم رہتے ہیں بلکہ جھوٹ سے کام لے لے کر وہ ہدایت کی مخالفت کرنے میں بھی پیش پیش ہوتے ہیں جہاں تک جھوٹوں کو ہدایت نصیب نہ ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا قرآن مجید میں بار بار ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۱) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ کَاذِبٌ کَفَّارٌ ۝

(الزمر آیت ۴)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً جھوٹے اور ناشکرگزار کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۲) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ ۝

(المومن آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً حد سے بڑھے ہوئے اور بہت جھوٹ بولنے والے کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ جو بھی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہدایت کو قبول نہ کرے وہ جھوٹا بھی ہوگا۔ ہدایت کو قبول نہ کرنے یا نہ کر سکنے کی اور بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں اور ہوتی ہیں اور ان میں سے اکثر اس دنیا میں قابل مواخذہ بھی نہیں ہوتیں۔ مطلب ان آیات کا صرف اتنا ہے کہ جو لوگ جھوٹ بولنے کے عادی ہوں اور اپنی اس عادت کو ترک کرنے کے لئے کسی صورت آمادہ نہ ہوں وہ ضرور ہی ہدایت کو قبول کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کی ایک بہت بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ ہدایت کو قبول نہیں کرتے بلکہ اس کی ڈٹ کر مخالفت ضرور کرتے ہیں اور اس مخالفت میں جھوٹ کے ایسے ایسے طومار باندھتے ہیں اور ایسا بے تکان جھوٹ بولتے ہیں کہ شرافت انگشت بدنداں ہو کر رہ جاتی ہے ایک طرف ان کے جھوٹ کا پول کھل رہا ہوتا ہے۔ دوسری طرف وہ نئے سے نئے جھوٹ گھڑ گھڑ کر پھیلا رہے اور لوگوں کو حق سے بدظن کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہوتے ہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے وقت جن لوگوں نے محض اپنے آبائی مسلک کی پاسداری کی وجہ سے آنحضورؐ کی آواز پر کان نہیں دھرا اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہدایت کو قبول نہیں کیا۔ ان میں اور ان لوگوں میں جنہوں نے قبول نہ کرنے کے علاوہ آنحضورؐ کی شدت سے مخالفت کو اپنا شعار بنایا اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ ملا کر انہیں مخالفت پر اکسایا۔ ایک نمایاں فرق یہ تھا کہ مؤخر الذکر لوگ جو تعداد میں تھوڑے سے تھے پرلے درجہ کے جھوٹے تھے۔ یہ ہر روز نئے سے نیا جھوٹ تراش کر آنحضورؐ کی مخالفت پر لوگوں کو ابھارتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے افتراء پردازوں کے ایک خاص جھوٹ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَا یَھْدِیْھِمْ

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

رمضان المبارک کی آمد

گنہگارو! اٹھو مقبول توبہ کا یہ موقعہ ہے

خوش قسمت وصالِ یار کے دن آنے والے ہیں
مسلسل صوم اور افطار کے دن آنیوالے ہیں
نصیبہ اہلِ ایماں کا یکایک جاگ اٹھے گا
دلوں پر بارشِ انوار کے دن آنیوالے ہیں
وہ خلّاقِ جہاں پانا ہے جس کو مقصدِ انساں
پھر اس کی دید اور گفتار کے دن آنیوالے ہیں
پھر اس سے خلوت و جلوت میں اظہارِ وفا ہوگا
پھر اس سے پیار پر اصرار کے دن آنیوالے ہیں
دریچے رحمتوں کے یک بیک کھل جائینگے سارے
عطا و عفو و لطفِ یار کے دن آنے والے ہیں
گنہگارو! اٹھو مقبول توبہ کا یہ موقعہ ہے
خلوصِ دل سے استغفار کے دن آنیوالے ہیں
وہ ہر تنگی کے بعد آسائش اور راحت بھی دیتا ہے
اب آسائش اور اسکے پیار کے دن آنیوالے ہیں
غریبوں مفلسوں اور بے نواؤں کو بھی مژدہ ہو
کہ ان پر خاص چشمِ یار کے دن آنے والے ہیں
کرے گا خود وہ انکی سب گھریلو حاجتیں پوری
سخا و جود اور ایثار کے دن آنے والے ہیں
دعا و صبر و استقلال سے لو کام ہر لمحہ
جہاں میں صدق کے اقرار کے دن آنیوالے ہیں
خدا والوں پہ اکثر ابتلا آیا ہی کرتے ہیں
کرو اس سے وفا اس یار کے دن آنیوالے ہیں
دلوں کے حال سے اس کے سوا کوئی نہیں واقف
دلوں کے حال کے اظہار کے دن آنے والے ہیں
بدل دے گا خدا دل ان کے کل جو اب مخالف ہیں
یقیں جانو کہ ان سے پیار کے دن آنے والے ہیں
مٹیں گے تفرقے توحید سے ہوگا جہاں رخشاں
تمیز نیک و بد اطوار کے دن آنے والے ہیں
ستم کے بدلے پیش آؤ خموشی اور محبت سے
ڈرو مت رونقِ گلزار کے دن آنے والے ہیں
نہیں دینِ محمدؐ کے سوا کوئی بھی دیں کامل
بنی آدم کے اس اقرار کے دن آنے والے ہیں
جہاں میں کلمہ گو قومیں ہی اب صدیق جیتیں گے
خدا کے دشمنوں کی ہار کے دن آنیوالے ہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مربی انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک حصولِ تقویٰ کی آسمانی تربیت گاہ

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخِ احمدیت ربوہ)

تمام کتب سماوی کا خلاصہ قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کا خلاصہ ہے تقویٰ اور "تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۲)

ایک دوسرے زاویۂ نگاہ سے تقویٰ کے معنی ہیں کہ ہر ایک باریک در باریک گناہ سے بچنا اور جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے کنارہ کش ہو کر خدا کی رضا کو ہر چیز پر مقدم کر لینا۔ ؎

ترکِ رضائے خویش پئے مرضیِ خدا

رسولِ خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی حضرت عرباض رضی اللہ عنہ ساریہ کی روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز فجر پڑھائی۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہمیں وعظ فرمایا۔ جو ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا کہ اس سے ہمارے آنسو بہنے لگے اور دل لرز اٹھے۔ اس پر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ ؐ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ الوداعی وعظ ہے۔ حضور ہمیں کوئی وصیت فرمائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۱۲۷)

میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے یہ حدیث نبوی مروی ہے کہ

"اَکْثَرُ مَا یَلِجُ بِہِ الْاِنْسَانُ الْجَنَّۃَ تَقْوَی اللّٰہِ عزوجل"

(مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۹۲)

یعنی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں اکثر لوگ تقویٰ کے باعث داخل ہوں گے۔

قرآن مجید کے علمی و ادبی اور معنوی و روحانی کمالات میں سے ہے کہ اس نے تقویٰ کو لباس قرار دیا ہے۔

(سورۃ اعراف: ۲۷)

یہ لطیف استعارہ عباد الرحمٰن کو بتاتا ہے کہ تقویٰ ایک روحانی وردی ہے جو خدا کے عاشقوں اور سالکوں کو عطا کی جاتی ہے جس کے حسن و جمال اور آرائش و زیبائش سے وہ باقی تمام بنی نوع انسان سے ممتاز ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محلِ ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق العباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لباس التقویٰ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ ہی سے پیدا ہوتی ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۲)

اس پس منظر میں جب ایک عارف باللہ رمضان المبارک کے بہار آفریں دور میں داخل ہوتا ہے تو اوّل مرحلہ پر ہی اس کی روح وجد کر اٹھتی ہے کیونکہ قرآن کریم نے روزوں کا فلسفہ ہی حصولِ تقویٰ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ خدائے کریم جل شانہٗ وعزّ اسمہٗ کا ارشادِ مبارک ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ: ۳۹)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ تاکہ تم تقویٰ شعار ہو جاؤ۔ اور خدا کو اپنی ڈھال بنا لو۔

"لعلکم تتقون" کے دو لفظوں میں معرفت کا ایک سمندر پنہاں ہے ایک تو اس لیے کہ اس میں رمضان المبارک کے جملہ اغراض و مقاصد کا جامع اعلان ہے جو کتاب اللہ کی فصاحت و بلاغت کا اعجاز ہے۔ دوسرے اس لیے کہ قرآن میں تقویٰ کی جو بے شمار برکات بیان ہوئی ہیں اُن سب کے عطا کیے جانے کی بشارتِ ربانی روزہ دار کو دی گئی ہے جس کے اندر روحانی اخلاقی، مادی، اور روحانی، انفرادی اور اجتماعی غرضیکہ ہر نوع کی برکتیں آجاتی ہیں حتیٰ کہ خالقِ ارض و سما کا دیدار بھی آجاتا ہے۔ جو تقویٰ کا انتہائی مقصود و مطلوب ہے چنانچہ حدیث قدسی ہے کہ:۔

"قَالَ اللّٰہُ عزوجل کُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَہٗ اِلَّا الصِّیَامُ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ"

(بخاری کتاب الصوم)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کے سب کام اپنے لیے ہیں مگر روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا بن جاتا ہوں یعنی اس کی اس نیکی کے بدلہ میں اپنی زیارت کا شرف عطا کرتا ہوں۔ ظاہر ہے کہ ہر بندہ عالی جناب آستانہ الوہیت پر سر رکھ کر بزبان حال یہی پکار رہا ہے ؎

در دو عالم مرا عزیز توئی
وآں چہ می خواہم از تو نیز توئی

ترجمہ:۔ دونوں عالم میں میرا تو ہی پیارا ہے اور جو چیز میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھی تو ہی ہے۔ (در شین فارسی)

سلوک و عشق کی اس منزل پر پہنچ کر روزہ دار فنا فی اللہ کے عظیم مقام تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے:۔

"صَمْتُ الصَّائِمِ تَسْبِیْحٌ وَنَوْمُہٗ عِبَادَۃٌ وَدُعَائُہٗ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُہٗ مُضَاعَفٌ۔"

(کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۴۴۹)

روزہ دار کی خاموشی تسبیح اور اس کی نیند خدا کے دفتر میں عبادت شمار کی جاتی ہے۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اور اس کے ہر عمل کا بدلہ بہت بڑھ چڑھ کر دیا جاتا ہے

رمضان المبارک کے آفاقی اور روحانی مرکز کی ان عدیم المثال روحانی برکات و تاثیرات سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان مبارک احادیث کو بہت باریک نظری سے مطالعہ کیا جائے جن میں روزہ کے فضائل و مناقب بیان ہوئے ہیں۔ ذیل میں مشکوٰۃ شریف سے چند منتخب احادیث ہدیۂ قارئین کی جاتی ہیں۔

(۱)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَاکُمْ رَمَضَانُ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ صِیَامَہٗ تُفْتَحُ فِیْہِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ فِیْہِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ وَتُغَلُّ فِیْہِ مَرَدَۃُ الشَّیَاطِیْنِ لِلّٰہِ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَھَا فَقَدْ حُرِمَ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "تم پر رمضان کا بابرکت مہینہ آیا ہے۔ اس کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کئے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ سرکش شیطانوں کو اللہ کے لیے اس میں مقید کر دیا جاتا ہے۔ اس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو اس مہینہ میں نیکی کرنے سے محروم رہا وہ ہر نیکی سے محروم رہا۔"

(اسکو احمد اور نسائی نے روایت کیا)۔

(۲)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّیَامُ وَالْقُرْاٰنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ اَیْ رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّھَوَاتِ بِالنَّھَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ وَیَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُہُ النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ فَیُشَفَّعَانِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کریں گے۔ چنانچہ روزہ کہے گا۔ اے میرے پروردگار! میں نے اس کو کھانے پینے اور شہوات سے دن کو روک دیا تھا۔ سو اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ قرآن کہے گا۔ میں نے اس کو رات کی نیند سے روک دیا تھا۔ لہٰذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر ان کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

(اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے)

(۳)

وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رمضان آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "تم پر یہ ایک ایسا مہینہ آیا ہے۔ کہ اس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں نیکی کرنے سے محروم رہا وہ ہر نیکی سے محروم رہا۔ اور اس ماہ میں بھلائی سے وہی محروم رہتا ہے جو نصیب ہو۔" (اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

(۴)

وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَاُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ ۔

حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں۔ کہ شعبان کے دن ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ فرمایا:۔ اے لوگو! رمضان کا مہینہ آگیا ہے یہ بڑا عظیم مہینہ ہے، بابرکت مہینہ ہے۔ اس میں ایک رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں۔ اور رات کو عبادت کرنا نفل ہے جو شخص کسی نیک کام کے ذریعہ اس میں اللہ کا قرب حاصل کرے، (یعنی نفلی عبادت کرے) تو وہ ایسا ہے کہ اس نے اور مہینوں کا فرض ادا کیا۔ اور جو شخص اس میں فرض ادا کرے وہ ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں کے اس نے ستر فرض ادا کئے۔ وہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ وہ غم خواری و ہمدردی کا مہینہ ہے (فقیروں اور مسکینوں سے ہمدردی کرنے کا) اس میں مومن کا رزق زیادہ کیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو یہ اس کی مغفرت اور دوزخ کی آگ سے رہائی کا سبب ہوگا اور اس کو روزہ دار ہی کی مانند اجر ہوگا بغیر اس کے کہ اس کے روزہ کے ثواب میں کمی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سب اس قابل نہیں کہ کسی کو روزہ افطار کرانے کے لیے کوئی چیز پائیں۔ (تو پھر یہ ثواب کیسے حاصل کریں؟) فرمایا اگر کوئی شخص ایک گھونٹ لسی یا ایک کھجور اور یا ایک پانی ہی سے کسی کا روزہ افطار کرا دے تب بھی اللہ تعالیٰ اس کو یہ ثواب عطا فرمائے گا اور یہ شخص روزہ دار کا پیٹ بھر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پلائے گا۔ اس طرح کہ وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔ رمضان ایک ایسا مبارک مہینہ ہے۔ کہ اس کے اوّل میں رحمت، درمیان میں بخشش اور آخر میں دوزخ سے نجات مل جاتی ہے۔

ان احادیث نبوی سے یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ رمضان المبارک کے حقیقی مجاہدات کے نتیجہ میں انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے اور اس کے وجود، اس کے اقوال و افعال اور حرکات و سکنات میں انقلاب عظیم برپا ہو جاتا ہے۔ اور وہ گویا ایک نیا انسان بن جاتا ہے۔ جو تصوف کی اصطلاح میں ابدال کہلاتا ہے جو اس دنیا میں ہی رضائے باری تعالیٰ کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے اور خدا کی آتش غضب اس کے لیے گل و گلزار بنا دی جاتی ہے۔

رمضان المبارک کے مقدس اور پُر انوار ایام ہی کی یہ خصوصیت ہے کہ اگرچہ سیدنا مولانا محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب البراق ہیں اور عرفان الٰہی کے آسمان میں نہایت برق رفتاری سے ایک سیکنڈ میں کروڑوں میل پرواز کر جاتے ہیں۔ مگر جونہی رمضان المبارک اپنے جلو میں لاتعداد آسمانی نعمتوں کو لئے آجاتا ہے۔ آپؐ کی خدا نما شخصیت میں ایک نیا روحانی انقلاب رونما ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی چشم دید شہادت ہے کہ

"كَانَ اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ شُدَّ مِئْزَرَهٗ ثُمَّ لَمْ يَاْتِ فِرَاشَهٗ حَتّٰى يَنْسَلِخَ"

جب رمضان کا مہینہ آجاتا تو آپؐ کمر ہمت کس لیتے اور جب تک رمضان اختتام پذیر نہ ہو جاتا آپؐ اپنے بستر مبارک پر نہیں آتے تھے۔

پھر فرماتی ہیں:۔

"كَانَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ وَكَثُرَتْ صَلَاتُهٗ وَابْتَهَلَ فِي الدُّعَاءِ"

(کنز العمال جلد ۷، صفحہ ۸۲)

یعنی رمضان کے آنے پر آپ کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ آنحضورؐ کی نماز پہلے سے زیادہ لمبی ہو جاتی اور دعائیں الحاح اور گریہ و بکا اور بھی بڑھ جاتا۔

رمضان کا بابرکت مہینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادتوں ہی کا نقطہ معراج نہیں تھا بلکہ آپ کی جود و سخا بھی ان دنوں اپنے انتہائی کمال تک پہنچ جاتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ بیان فرماتے ہیں کہ آپؐ فیاض تو تھے ہی لیکن رمضان میں جب جبریل امین قرآن سنانے آتے تو آپؐ کی فیاضی کی کوئی حد نہ رہتی۔ آپؐ کی فیاضی ہوا سے بھی آگے نکل جاتی تھی۔

(بخاری کتاب الصوم)

یاد رکھنا چاہیئے کہ اس سے مراد صرف مادی اشیاء کی عطاء نہیں بلکہ وہ دعائیں بھی ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مبارک ایام میں اپنی امت مرحومہ کے لئے اپنے مولا کے حضور کیں اور اپنے آنسوؤں سے اپنی سجدہ گاہ تر رکھی۔ آنحضرتؐ کی یہ دعائیں آسمان پر ایک نہ ختم ہونے والے خزانہ کی صورت میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو چکی ہیں اور آپؐ کے سچے عاشقوں اور خادموں کو قیامت تک ملتی رہیں گی اور کوئی نہیں جو ان کو روک سکے!! کوئی نہیں جو ساقیٔ کوثر کے اس ابدی فیضان کو بند کر سکے!! ؎

"دولت کا دینے والا فرمانروا یہی ہے"
(فداک ابی و امی یا رسول اللہ!)

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ رب جلیل نے خصوصی انتشار روحانیت کے لئے رمضان المبارک کو ازلی و ابدی مرکز مقرر فرمایا ہے۔ جس کے طفیل برابر چودہ صدیوں سے طالبان حق و معرفت کو مواہب خاصہ اور انعامات عظیمہ عطا ہوتے چلے آرہے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی برکت سے تا ابد حاصل ہوتے رہیں گے اور تقویٰ کے ربانی لباس پہننے والے ہمیشہ ہی تقویٰ کے نور سے خود بھی منور رہیں گے اور بالآخر دنیا کو بھی یقیناً نور دینا ڈالیں گے۔ ان شاء اللہ!

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا ۝

؎ ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے۔ "یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ" (انفال ع ۴) یعنی اے ایمان لانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک انگلی کی بات میں بھی نور ہوگا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا، اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا۔ اور جس راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں، وہ سب نور سے بھر جائیں گی۔ اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔"

(روحانی خزائن جلد پنجم صفحہ ۱۷۷، ۱۷۸)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کے فیوض و انوار سے متمتع فرمائے اور محض اپنے فضل و کرم سے نور تقویٰ سے بھی نوازے کہ ہر ایک طاقت و قدرت اسی کو حاصل ہے۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

دعائے مغفرت

میرے بھائی مکرم حمید احمد خالد صاحب ابن مکرم ملک شرافت احمد خان صاحب مرحوم مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۸۴ء بروز جمعہ ۸½ بجے صبح ہارٹ اٹیک ہونے سے جرمنی میں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جنازہ کی ربوہ میں آمد بروز جمعرات متوقع ہے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سعید احمد اشرف ابن مکرم ملک شرافت احمد خان صاحب مرحوم۔ دارالبرکات۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

میرے نانا جان محترم حاجی فیض الحق خان صاحب کا ذکرِ خیر:

از مکرمہ عطیہ عارف صاحبہ۔ گلبرگ لاہور

زمانے کی گردش لیل و نہار۔ بہار و خزاں۔ سردی۔ گرمی۔ خوشی اور غم کے ساتھ زندگی اور موت کا ملا جلا رنگ ہے۔ اور موت کے بغیر چارہ نہیں کیونکہ قرآن حکیم میں ہے کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ہر ذی روح کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور موت کے بغیر زندگی کی قدر و قیمت ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن ایسی موت جس کے بعد ایک خلا محسوس ہو واقعی بہت الم انگیز ہوتی ہے۔ ایسی ہی ہستی اور ہمارے لئے دعاؤں کا سائبان ہمارے پیارے نانا جان کا وجود تھا۔ ہمارے نانا جان حاجی فیض الحق خان صاحب جن کی زندگی کا ہر لمحہ خدا کا ورد کرتے گزرا ہمارے لئے ایک پر وقار اور پر شکوہ ہستی تھے۔ ان کا رعب و دبدبہ سارے خاندان پر تھا اور کسی کو ان سے آنکھ ملا کر بات کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ لیکن ایسی پر رعب شخصیت سراسر محبت پیار اور خلوص کا سمندر تھی۔ ان سے سب کو بہت انس اور محبت تھی۔

حاجی فیض الحق خان صاحب انتہائی سادہ اور نیک انسان تھے۔ نماز، تہجد اور نوافل بڑی کثرت سے ادا کرتے۔ خاندان کے ہر فرد کے لئے نوافل اور سجدے وقف تھے۔ ان کے لئے دعائیں کرتے۔ آپ کو خاندان حضرت اقدس سے انتہائی پیار اور عقیدت تھی۔ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی وفات پر کوئٹہ سے انتہائی گرمی میں لمبا سفر طے کر کے آئے کہ حضور کا آخری دیدار بھی ہو اور ووٹ بھی ضائع نہ ہو۔ امی جان بتاتی ہیں کہ ایک دفعہ ابا جان اپنے بچوں یعنی امی جان خالہ جان جو زیمبیا سے آئیں تھیں ہمراہ لے کر حضور سے ملاقات کرنے گئے مگر فرطِ جذبات سے ابا جان کا گلا رندھ گیا اور آنکھوں سے عقیدت کا سیل رواں جاری ہو گیا۔ حضور کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے فوراً درآمد کرتے۔

جب تحریک جدید کی تحریک ہوئی تو نانا جان صرف ایک ہی جوڑے میں گزارہ کرتے اسی کو دھو کر سکھاتے اور سوکھنے پر پہنتے۔ صرف اس لئے کہ حضور نے انتہائی سادگی کا حکم دیا تھا۔ شادی بیاہ میں بھی کوئی رسم وغیرہ نہ کرنے نہ اجازت دیتے۔

وقف عارضی کی تحریک پر جیکب آباد جیسے گرم علاقہ میں ماہ جون میں ضعف العمری کے باوجود گئے۔ خدا پر انتہا درجہ کا توکل تھا۔ چند سال کی بات ہے لاہور اپنے کسی پلاٹ کے تصفیہ کے لئے آئے تو بس سے بریف کیس رش کی وجہ سے باہر گر گیا۔ توکل علی اللہ اور تحمل سے یہ نقصان برداشت کیا حالانکہ اس میں بہت ہی ضروری کاغذات اور اہم دستاویزات تھیں۔ پورا دن اِنَّا لِلّٰہِ کا ورد کرتے رہے۔ ان ضروری کاغذات کی نقول جو نامعلوم ہونے کی وجہ سے مل نہیں رہی تھیں مل گئیں اور پورے ایک سال کے بعد جب جلسہ کے بعد نانا جان لاہور آئے تو کسی نیک اور شریف نوجوان نے انہیں پہنچایا۔ اس نے باہر جانے کی خواہش کا اظہار کیا نانا جان سے اپنے ایک عزیز پورٹر ٹرنگ کا کام کرتے تھے کے پاس لے کر گئے کہ اس نوجوان کو ضرور کسی کمپنی کے ساتھ باہر بھجوا دو۔ بریف کیس کے کاغذات پاسپورٹ اور سب چیزیں اسی طرح تھیں۔ اسی طرح اپنے بھائی حاجی ضیاء الحق خان جو ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے پہلے فوت ہو گئے تھے کا صدمہ بہت تحمل اور صبر سے برداشت کیا۔ اٹھتے بیٹھتے دعائیں کرتے اور انہیں یاد فرماتے تھے۔

البیت البشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر سپین گئے اور اپنے سب عزیزوں سے جو لندن رہتے تھے ملاقات کر کے آئے۔ جلسہ سالانہ، اجتماع اور مشاورت پر مرکز میں آتے تو سب عزیزوں سے جو پنجاب میں ہوتے ضرور ملاقات کرتے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اور خاندان کے دوسرے بزرگوں کو دعا کے لئے ہمیشہ خطوط لکھتے۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ اخبار بینی کی تو بہت زیادہ عادت تھی۔ نانا جان خود کہتے تھے کہ میں نے حضور کی کتب کا بہت دفعہ مطالعہ کیا بلکہ ایک کتاب کئی کئی مرتبہ پڑھی ہے۔ جب لاہور میرے پاس آتے تو اخبار اور کتابیں ضرور پڑھتے۔ میرے مضامین اور تقریریں اس مرتبہ پڑھیں اور بہت ہی حوصلہ افزائی اور تعریف کی۔ بلکہ ہر خط میں تعریف کرتے کہ مجھے شرمندگی محسوس ہونے لگی۔

نانا جان مرحوم نوافل بہت کثرت سے ادا کرتے۔ اور دعائیں کرنے کے بعد یہ الفاظ ضرور فرماتے "ہم تو دعا کرتے ہیں خدا تعالیٰ قبول کرے تو اس کی مہربانی ہے وہ بڑے فضلوں اور رحمتوں والا ہے۔"

نانا جان مرحوم قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کی تحریک پر ریٹائرمنٹ کے بعد ٹائیجریا تین سال تک دین کی خدمت کرتے رہے۔ عرصہ گزرنے کے بعد بھی اپنے ٹائیجرین دوستوں کو پر خلوص خط ٹائپ کر کے پوسٹ کرتے۔ نانا جان مرحوم ہر لمحہ الحمد للہ۔ ماشاء اللہ۔ جزاک اللہ اور دعائیہ الفاظ کا ورد کرتے حتیٰ کہ سوتے میں کروٹ بدلتے بھی خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے۔ ساری عمر تہجد، اشراق اور نوافل ادا کرتے رہے۔ اور خلوص دل سے ہر ایک کے لئے دعا کرتے۔

آپ غریب پرور بھی بہت تھے اور خاندان کے علاوہ دوسرے مستحقین کی ضرور مالی مدد فرماتے۔ الفضل۔ خالد۔ انصار اللہ۔ مصباح۔ تحریک جدید۔ تشحیذ غرض ہر جماعتی رسالہ اور اخبار کا مطالعہ بڑے انہماک سے کرتے۔ ایک زمانہ میں عرصہ دس سال تک کوئٹہ میں اپنے حلقہ کے لئے ڈپٹی ممبر اور چیئرمین بھی رہے اور بہت سے فلاحی کام کرنے کے مواقع ملے۔ غرض ہمارے بزرگ اور نہایت پر خلوص و شفیق نانا جان بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام دے ہمیں ان کے نقش قدم پر چلائے اور ہمیشہ قدرت ثانیہ کے آسمانی نظام سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

بچے قوم کی امانت ہیں

اور آئندہ آنے والی نسلوں کے قائد اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم ان کی تعلیم و تربیت کا پورا پورا خیال رکھیں۔ یہ ہمارا اخلاقی فرض اور قومی ذمہ داری بھی ہے۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اللّٰہِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ (النحل آیت ۱۰۵، ۱۰۶)

ترجمہ:- جو (جھوٹے اور فسادی) لوگ اللہ کے نشانوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ جھوٹ وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کے نشانوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ پکے جھوٹے ہوتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانعام میں جھوٹ بول بول کر اور جھوٹی باتیں پھیلا پھیلا کر حق کی مخالفت کرنے والوں کی روش کا ذکر کرنے کے بعد بتایا ہے کہ ایسے جھوٹے اور فریبی لوگ اگلے جہان میں بھی جھوٹ بولنے سے باز نہیں آئیں گے اور باز پرس کے وقت کہیں گے کہ اگر ہمیں ایک دفعہ دنیا میں واپس لوٹا دیا جائے تو ہم آئندہ کبھی اپنے رب کے نشانوں کو نہیں جھٹلائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ لوگ پکے جھوٹے ہیں۔ پہلے بھی جھوٹی باتیں گھڑ گھڑ کر حق کی مخالفت کیا کرتے تھے اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے۔ تو پھر بھی جھوٹ کی نجاست پر موہنہ مارنے سے باز نہیں آئیں گے۔ چنانچہ انکی افترا پردازیوں کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آخر میں فرماتا ہے:-

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۲۹)

ترجمہ:- اور اگر انہیں واپس لوٹایا جاتا تو وہ ضرور (اس بات کی طرف) پھر جاتے جس سے انہیں روکا جاتا تھا اور وہ یقیناً پکے جھوٹے ہیں۔

الغرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے وقت عرب کے لوگوں میں دو برائیاں عام پھیلی ہوئی تھیں ایک شرک اور دوسرے جھوٹ۔ شرک میں تو ساری قوم ہی مبتلا تھی اس پر مستزاد یہ کہ بعض لوگوں نے جھوٹ بول بول کر اور نت نئی افترا پردازیوں سے کام لے کر حق کی مخالفت کو اپنا وطیرہ بنا لیا تھا۔ وہ افترا پردازی سے کام لے کر دوسروں کو بھی حق کی مخالفت پر اکساتے تھے۔ اس طرح انہوں نے نہ صرف اپنے لئے ہدایت یابی کا راستہ بند کر لیا تھا بلکہ دوسروں کو بھی ہدایت سے دور رکھنے کے وہ ذمہ دار تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہدایت سے دور کرنے والی ان دونوں برائیوں سے بچنے کی بطور خاص نصیحت فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:-

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ (الحج آیت ۳۱)

ترجمہ:- پس بتوں کی نجاست سے بھی بچو (یعنی کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دو) اور جھوٹ کی نجاست سے بھی بچو۔

ایسے افترا پرداز اپنے آبائی مسلک کو حق سمجھتے تھے اور اس وہم میں مبتلا تھے کہ اگر ہم اپنے آبائی مسلک کی حمایت اور نئی ہدایت کی مخالفت کی خاطر افترا پردازی سے کام لیں گے تو اس کا بھی انہیں ثواب ملے گا اور اس طرح وہ نئی ہدایت کو مٹانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس گمان باطل کی پرزور الفاظ میں تردید فرمائی اور انہیں ان کے عبرتناک انجام سے آگاہ کیا چنانچہ فرمایا:-

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝ (النحل آیت ۶۳)

ترجمہ:- یہ (حق کی مخالفت کرنے والے جھوٹے اور فریبی) لوگ اللہ کے لئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جو خود انہیں پسند نہیں۔ انکی زبانیں دروغ بافی کرتی ہیں (اور وہ کہتے ہیں کہ ان کی دروغ بافیوں کے باوجود) ان کے لئے بھلائی مقدر ہے۔ بھلائی کیسی! ان کے لئے دوزخ ہے وہ وہاں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

الغرض دروغ بافی اور افترا پردازی بہت ہی خطرناک برائی ہے اور جب مذہبی تعلیم کے برخلاف خود مذہب کے نام پر افترا پردازی کی جائے تو اس کی مضرت کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا۔ افترا پرداز خود اپنی جگہ کتنے ہی سیانے کیوں نہ بنیں خدا تعالیٰ انہیں کبھی نہیں ہونے دیتا۔ ان کے لئے خود اپنی ہی بھڑکائی ہوئی آگ میں جلنا مقدر ہوتا ہے۔

ششماہی جائزہ برائے شعبہ مال

(اکتوبر ۱۹۸۳ء تا مارچ ۱۹۸۴ء)

(قسط نمبر ۲)

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے کوئی چندہ یعنی ممبری لجنہ۔ اجتماع لجنہ۔ خدمت خلق۔ ممبری ناصرات۔ اجتماع ناصرات موصول نہیں ہوا۔ براہ کرم تمام ایسی لجنات اس طرف فوری توجہ فرما کر جلد از جلد اپنے چندہ جات وصول کرنے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضلع سانگھڑ:- چک ۲ - چک ۳ - چک ۳۸ - گوٹھ فتح پور۔

ضلع ساہیوال:- چک ۶/۱۲-۷ - چک ۳۹/۱۲-۷ - چک ۹۹/۶-۸ - چک ۱۱۶/۱۱-۷ - چک ۱۳۷/۹-۷ - چیچہ وطنی - قبولہ - چک ۱۳۲/۹-۷۔

ضلع سرگودھا:- بھلوال - تخت ہزارہ - چک ۲۴/ج - چک ۲۵/ج - چک ۲۶/ج - چک ۴۰/ج - چک ۶۲/ج - چک ۷۹/ش - چک ۸۱/ج - چک ۸۲/ج - چک ۸۳/ج - چک ۹۷/ش - چک ۹۳-۸۸/ش - چک ۸۹/ش - چک ۹۷/ج - چک ۱۰۴/ج اعوان - چک ۱۰۸/ج - ساہیوال - سلانوالی - شاہ پور صدر - ہجکہ - نصیر پور۔

ضلع سکھر:- اباڑو - نیو عاقل - گوٹھ عنایت اللہ۔

ضلع سیالکوٹ:- اورا بھاگو بھٹی - بوبک مرالی - پیرو چک - تلونڈی بھنڈراں - جامکے چیمہ - جنڈوسابی - چانگریاں - چندر کے منگولے داتہ زید کا - ڈیرہ والا - ریلو کے - رامیڑھ - سلیم پور - فتو کے - پسرور - قادر آباد - چوہدریاں - کالیکے ناگرے - کوٹ گھمناں - کھوکھر والی - گوندلے لدھڑ کرم سنگھ - ملیانوالہ - منڈیکی بیریاں مہدی پور کتھو والی - میانوالی خانوالی - مراڑھ میاں والی بنگلہ - نبے - لوہان - کوٹ گوئیل

ضلع شیخوپورہ:- آرد کے - بھوان - مرج اٹاری - بوڑے اٹھ - بھوئیوال - بھینی شرقپور - چک ۳/۳۳ بھیکی - چک ۴ ساہوال - چک ۵ رتیاں - چک ۱۶ جید - چک ۲۲/۲۳ - چک ۲۵ مرڑھ - چک ۴۶ چٹھہ - چک ۱۶۹ گرمولہ - ڈیرہ داد پوترے - ڈیرہ مان سنگھ

ضلع سچا سودہ - سمیالی خورد - شاہ کوٹ - شاہ مسکین - شیرو کے - غازی اندکون - فتح کلاسوالہ - فیض آباد منڈی - کالی بیر - کجر - کوٹ رحمت خان - گھیلی ورک جھنڈیر۔

ضلع بھکر:- چک ۴۷/۲۰۵-۸ - چک ۴۹/۲۱۰-۵ - چک ۶۰/۲۱۰-۸-۱۰ -

ضلع فیصل آباد:- تاندلیانوالہ - چک ۲۷ کلاں - چک ۳۳-۳۰/ج - چک ۵۲/گ ب - چک ۵۵/ا ب برسخ - چک ۵۷ گھیالہ - چک ۶۰ شہباز پور - چک ۶۱ دھرو ڑ خاص - چک ۶۶/ج ب - چک ۶۷/ر ب - چک ۶۸/ج ب - چک ۷۴/ر ب - چک ۸۴ سرشمیر روڈ - چک ۸۸/ج ب - چک ۸۹ رتن - چک ۱۰۳ بڈھے والا - چک ۱۲۶ بہاولنگ - چک ۱۲۷ بہلو پور - چک ۱۳۷/گ ب - چک ۲۰۱/گ ب - چک ۲۰۳ مانانوالہ - چک ۲۰۳/گ ب - چک ۲۰۹ لودھی ننگل - چک ۲۱۰/گ ب - چک ۲۳۳-۲۳۲/ر ب - چک ۲۶۶ صابوآنہ - چک ۲۸۸/گ ب - چک ۲۷۱/گ ب - چک ۵۲۸/گ ب - چک ۵۶۳/گ ب شرقی - چک ۸۴/گ ب - چک ۷۷/ر ب لدیکے دلیوی - چک ۴۰/گ ب -

ضلع قصور:- بھائی پھیرو - بھلیر پتوکی۔

ضلع کوٹلی:- آرام باڑی - چرناڑی خلیل آباد - دولیاں جٹاں - گوئی۔

ضلع کوئٹہ:- سبی - سریاب مل کالونی۔

ضلع گجرات:- بزرگوال - بھیلر انوالہ - پٹیالہ ساھیاں - پورانوالہ - جوڑا کرنانہ - گھیڑ جوڑا جلال کور - دھدرا - دھوتہ - رجوعہ - سک کلاں - گلانوالہ - لالہ پنڈی - ملک پور مرزا - کوٹلی افغانان

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچائیے!

چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے

امام ہمام ایدہ اللہ نے "الفضل" کی اشاعت ۱۵-۲۰ ہزار تک بڑھا دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تمام عہدیداروں کو یہ ارشاد پورا کرنے کے لئے دن رات مستعد ہو جانا چاہیئے۔ اب چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے۔ تمام عہدیداران جماعت "الفضل" سے تعاون کریں۔ آپ کے تعاون سے ہی یہ مرحلہ سر ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ اپنی اس ذمہ داری کو پورا کر سکیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب نکاح

میرے لڑکے عزیزم قریشی حبیب احمد صاحب کا نکاح عزیزہ شگفتہ قمر صاحبہ بنت مکرم سید نذیر احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید کے ساتھ مبلغ ۸۰۰۰/- روپیہ حق مہر پر مکرم و محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۲۶/۵/۸۴ کو البیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

عزیزم قریشی حبیب احمد صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک پرانے مخلص خادم اور علاقہ ساندھن (ہندوستان) کے بڑے سرگرم مربی مکرم قریشی فضل احمد صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔

(قریشی مبارک احمد دکاندار اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

ولادت

میرے لڑکے عزیزم اسد اللہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۸۴ء کو دو بچیوں کے بعد لڑکا عطا کیا ہے۔ جو خاکسار کا پہلا پوتا ہے۔ بچے کا نام ذکی اللہ تجویز ہوا ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک صالح ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ظفر اللہ خان چیمہ ۵۰۱-بی۔ پیپلز کالونی۔ فیصل آباد)

شکریہ احباب

درج ذیل احباب نے مستحق احباب کے نام روزانہ الفضل اور خطبہ نمبر جاری کروانے کے لئے دفتر ہذا میں رقوم بھجوائی ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے۔ آمین! (مینیجر الفضل)

(۱)	شاہد احمد صاحب	مغربی جرمنی	۶۵۰/-- روپے
(۲)	رشیدہ بیگم صاحبہ		۱۵۰/-- "
(۳)	ڈاکٹر سلیمہ مسعود اہلیہ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	سرگودھا	۱۲۵/-- "
(۴)	ملک اکرام الحق صاحب	کراچی	۱۲۵/-- "
(۵)	چوہدری عبدالغفور صاحب	جھنگ صدر	۵۰/-- "
(۶)	صوبیدار عبدالغنی نسیم چوہدری	کھاریاں	۵۰/-- "
(۷)	چوہدری فضل دین	گول بازار ربوہ	۵۰/-- "
(۸)	بیگم خادم راجہ	ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰/-- "
(۹)	غلام محمد صاحب راشے ونڈ،	سلیمہ بیگم مرحومہ	۴۴/-- "
(۱۰)	ظہیر احمد صاحب ظفر		۳۰/-- "
(۱۱)	امۃ الحفیظ قریشی	سرگودھا	۲۰/-- "
(۱۲)	سیکرٹری مال	دارالصدر شرقی ربوہ	۲۰/-- "
(۱۳)	سرفراز احمد	گجرات	۱۰/-- "
(۱۴)	قاضی عبدالسلام بھٹی	ربوہ	۵/-- "

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر
مخلصین جماعت کا لبیک

ضلع نواب شاہ و سانگھڑ

۱۔	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری عبدالغنی صاحب	کھپرو ضلع سانگھڑ	۵۲۰۰/- روپے
۲۔	مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب علوی مع برادران	گوٹھ امام بخش۔ ضلع نواب شاہ	۱۰۰۰/- "
۳۔	" منشی محمد منیر صاحب مع خاندان	قاضی احمد "	۱۰۰۰/- "
۴۔	" قادر بخش صاحب مع بیگم صاحبہ	رحمٰن آباد "	۵۰۰/- "
۵۔	والدین محترمین میر حسن صاحب مرحوم	" "	۵۰۰/- "
۶۔	" داتہ ڈینو صاحب مع بیگم صاحبہ	" "	۵۰۰/- "
۷۔	" خدا بخش صاحب "	" برادر مولا بخش صاحب رحمٰن آباد	۵۰۰/- "
۸۔	" چوہدری شمس الدین صاحب	گوٹھ شاہ دین "	۵۰۰/- "
۹۔	" محمد سلیم صاحب ولد چوہدری نور الدین صاحب	گوٹھ شاہ دین۔ ضلع نواب شاہ	۵۰۰/- "
۱۰۔	" " غلام رسول صاحب صدر جماعت	" "	۵۰۰/- "
۱۱۔	" ڈاکٹر چوہدری داؤد احمد صاحب	گوٹھ عطاء محمد باندھی "	۵۰۰/- "
۱۲۔	" چوہدری راشد احمد صاحب ولد " بشارت احمد صاحب	گوٹھ جمال پور "	۵۰۰/- "
۱۳۔	" " فرزند علی صاحب اٹھوالوی	سکرنڈ "	۵۰۰/- "
۱۴۔	" " نذیر احمد صاحب گل مع خاندان	" "	۵۰۰/- "
۱۵۔	" " منیر احمد صاحب ولد " شریف احمد صاحب مرحوم	گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ	۵۰۰/- "
۱۶۔	" " شیخ حمید اللہ صاحب	سانگھڑ شہر	۵۰۰/- "
۱۷۔	" " چوہدری عرفان احمد صاحب ولد ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب	" "	۵۰۰/- "
۱۸۔	محترمہ طاہرہ رشید صاحبہ اہلیہ چوہدری رشید احمد خان صاحب	" "	۵۰۰/- "
۱۹۔	محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ والدہ چوہدری بشیر احمد صاحب	کھپرو " "	۵۰۵/ "
۲۰۔	محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالغنی صاحب	چک ۲۴ عبدالغنی " "	۵۰۵/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہنامہ انصار اللہ

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ کے روح پرور ملفوظات ارشادات اور نامور اہل قلم حضرات کے بلند پایہ مضامین کا مجموعہ، جدید سہولتوں کے مطابق بہترین طباعت۔ اچھی کتابت و کاغذ۔ سالانہ چندہ اصل لاگت سے کم۔ صرف بیس روپے۔

خریداری جلد قبول کر کے فائدہ اٹھائیں (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ضروری اعلان

ہر ماہ کی یکم یا دو تاریخ تک خریداران الفضل لوکل ربوہ کے بل کی فہرست "احسان جنرل سٹور" گولبازار ربوہ میں رکھ دی جاتی ہے۔ لہٰذا خریداران الفضل دکان پر بل کی ادائیگی فرمائیں۔ نیز کوئی مشورہ دینا چاہتے ہوں یا کوئی اخبار جاری کروانا چاہتے ہوں تو بھی دکان پر رابطہ قائم فرمائیں۔ شکریہ۔

(لوکل ایجنٹ الفضل سلمان نیوز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک غمزدہ گھرانے کیلئے خصوصی درخواستِ دعا

مکرم و محترم محمد رفیق صاحب سروس شوز دھرم پورہ لاہور کا جواں سال بچہ محمد کریم عمر ۱۶ سال طالب علم میٹرک۔ جو بہت ہی ذہین اور نیک بچہ تھا۔ ۲ مئی ۱۹۸۴ء بوجہ عارضہ قلب اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم کو بروز عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

اس سے قبل رفیق صاحب کے دو لڑکے اور تین لڑکیاں اسی مرض سے یکے بعد دیگرے وفات پا گئے تھے۔ ان میں سے ایک جواں سال بچہ محمد حنیف عرف بھولا عمر ۲۳ سال مؤرخہ ۶ جون ۱۹۷۹ء کو مغربی جرمنی میں انتقال کر گیا۔ اور عام قبرستان میں دفن کیا گیا

اسی طرح تین بچیاں امۃ المتین عمر ۳ سال، امۃ الرفیق عمر ۵ سال، امۃ الکریم عمر ۴ سال یکے بعد دیگرے ۱۹۶۳ء، ۱۹۶۷ء، ۱۹۷۲ء میں دل کا دورہ پڑنے سے اللہ کو پیاری ہو گئیں۔

مکرم محمد رفیق صاحب کے باقی تین بچے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ مکرم بھائی محمد رفیق صاحب نے اس قدر صدموں کے باوجود صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے۔ فوت ہونے والے تمام بچے پیدائشی لحاظ سے ہی اس موذی مرض میں مبتلا تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمال شفقت اور مہربانی سے حال ہی میں فوت ہونے والے بچے کی مکمل رپورٹ طلب فرمائی تھی تاکہ اس کا علاج ہومیو پیتھی طریقہ سے شروع کیا جا سکے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ بچہ محمد کریم رپورٹ تیار ہونے سے قبل ہی اللہ کو پیارا ہو گیا۔

احباب جماعت مرحوم کی بلندیٔ درجات اور والدین اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل اور اس کا عظیم الشان اجر عطا ہونے اور مرحوم کے بھائی بہنوں کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمریں عطا ہونے کے لئے درود الحاح سے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ انھیں اپنے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور سدا ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار رہے۔ آمین! برحمتک یا ارحم الراحمین!

(نذر محمد نذیر گولیکی واقفِ زندگی۔ دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

کینیما (سیرالیون) میں یومِ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

کینیما سے کرامت اللہ صاحب مرکزی مربی اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۳ مارچ کے تاریخی دن کی نسبت سے فری ٹاؤن میں حضرت اقدس کی سیرت پر ۳ اپریل کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس روز مرکزی مربیان اور جماعت کے عہدیدار فری ٹاؤن میں مرکزی بیت الہدیٰ کی بنیاد نصب کرنے کیلئے جمع ہوئے تھے۔

دو اپریل کو بعد نماز مغرب احمدیہ دارالذکر میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ دارالذکر کا وسیع و عریض صحن سامعین سے بھرا ہوا تھا۔

قرآن مجید کی تلاوت کے بعد علی الترتیب مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب پرنسپل ناصر احمدیہ سیکنڈری سکول الحاج کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیرالیون، مسٹر آئی سکے۔ محمد اور آخر میں محترم امیر صاحب نے تقاریر فرمائیں۔

جلسہ پر سوز اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ (رپورٹ)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست چندہ تحریک جدید

مؤرخہ ۳۰ جون ۱۹۸۴ء سے قبل چندہ تحریک جدید سو فیصد ادا کرنے والے چندہ دہندگان کے اسماء گرامی انشاء اللہ تعالیٰ بغرض دعا ۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شامل کئے جائیں گے۔ اس قسم کی فہرست مرکز میں ۲۸ رمضان کو پہنچ جانی ازبس ضروری ہے تاکہ ۲۹ رمضان المبارک کو ہم اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست بھجوا سکیں۔ لہٰذا زیادہ سے زیادہ چندہ دہندگان اس مبارک فہرست میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو آمین!

(وکیل المال (اوّل) تحریک جدید)

برائے فروخت
ایک موٹر سائیکل اور کچھ گھریلو استعمال شدہ فرنیچر برائے فروخت ہے۔
چوہدری مسعود احمد
الزہراء ۲½ دارالبرکات
(بالمقابل البیت الاقصیٰ) ربوہ

CURES اب تمام مزمن امراض کی کیورز
یک روزہ آزمائشی کیورز
ONE DAY TRIAL Cures
کی صورت میں بھی دستیاب ہیں
مثلاً پائلز کیور Piles Cure مکمل 15/ آزمائشی 5/
گیس کیور Flatulence Cure مکمل 10/ آزمائشی 5/
دھڑکن دل کیور Palpitation Cure مکمل 15/ آزمائشی
لاہور: مبشر میڈیکوز۔ چوک میو ہسپتال،
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: شیراز میڈیکل سٹور الخیر مارکیٹ نزد بوسٹر والا چوک
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
فیصل آباد: کریم میڈیکل سٹور گول امین پور بازار
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606-607

لاہور اور فیصل آباد جانے کی
ضرورت نہیں!
خوشاب کے ۲۴ سالہ تجربہ کار ٹیکنیشن آپ کے ٹیپ ریکارڈر اور ٹیلیویژن سیٹ کی معیاری مرمت کے لئے حاضر ہیں۔ نیز سامان بجلی وسپیئر پارٹس کے لئے رجوع فرمائیں!
ظفر الیکٹرونکس۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

کیورٹیو میڈیسن کمپنی ربوہ
کے مرکزی دفاتر اور کیورٹیو کلینک کے
اوقاتِ کار
برائے رمضان المبارک
6 بجے صبح تا 2 بجے سہ پہر، جمعہ ناغہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
جون 5-6-7
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے!
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

آپ کے بے پناہ تعاون اور حوصلہ افزائی کے جواب میں ہماری طرف سے
خصوصی پیشکش
دن رات آپ کی خدمت کے لئے کوشاں
● ادویات پر رعایت: ۵ فی صد اور زائد
● عینکوں پر رعایت: ۱۰ " " " "
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو (فیصل آباد والے) گول بازار ربوہ

ریفریجریٹر کے مسائل حل ہو گئے
ریفریجریٹر اینڈ ایئر کنڈیشنر کی قابل اعتماد سروس کے لئے اپنی سابقہ روایات کے ساتھ آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ نیز ہر قسم کا الیکٹرک کا کام بھی تسلی بخش کیا جائے گا
۱۹۷۴ تا ۱۹۷۹ آپ کی خدمت اسی نام سے رحمت بازار میں کر چکے ہیں۔
گلستان ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس
ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر۔ اے۔ آر پرویز